سعودی شاہ عبداللہ کے قتل کی سازش جلد عدالت میں پیش کرنے کا اعلان

ریاض(وائس آف ایشیا)سعودی عرب کے شاہی دیوان کے مشیر سعود القحطانی نے کہاہے کہ قطری میڈیا نے سابق سعودی فرماں روا شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کے قتل کی سازش سے متعلق اُن کے بیان میں تحریف کی کوشش کی ہے ،امید ہے سازش کے حوالے سے حقائق جلد ہی عدالت میں پیش ہوں گے۔۔سعودی مشیر نے اپنی ٹوئیٹ میں لکھا کہ عزمی کا گروپ میری اُس گفتگو کو توڑ موڑ کر پیش کرنے کوشش کر رہا ہے جس میں میں نے شاہ عبداللہ رحمہ اللہ کے قتل کی سازش کے حوالے سے قطر کی دو حمد نامی شخصیات (سابق امیر قطر حمد بن خلیفہ اور سابق وزیر اعظم حمد بن جاسم) کی محمد المسعری اور سعد الفقیہ کے ساتھ رابطہ کاری کے بارے میں بات کی تھی۔القحطانی کے مطابق حقائق بالکل واضح اور ٹھوس ہیں اور ان کی اُس بھیانک کوشش کو جھٹلایا نہیں

جا سکتا جس کو شاہ عبداللہ نے اُس وقت بڑے دل کے ساتھ معاف کر دیا تھا۔سابق امیر قطر حمد بن خلیفہ اور ان کے سابق وزیراعظم حمد بن جاسم کی لیبیا کے سابق سربراہ معمر قذافی کے ساتھ بات چیت کی دو صوتی ریکارڈنگز اِفشا ہو کر من ظر عام پر آئی تھیں۔ سال 2014ء میں سامنے آنے والی یہ صوتی ریکارڈنگز 2003ء4 میں ہونے والی گفتگو پر مشتمل تھیں۔ ان میں قطر کی دونوں مذکورہ شخصیات نے سعودی عرب اور وہاں کے حکمراں خاندان کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔